



## سوال

(354) میاں بیوی لکھے مسلمان ہوں تو نکاح برقرار ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میاں بیوی دونوں لکھے مسلمان ہو جائیں تو کیا ان کا سابقہ نکاح برقرار ہے یا انہیں اس کی تجدید کرنا ہوگی، کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی غیر مسلم ہوں اور وہ لکھے مسلمان ہو جائیں تو وہ پہلے نکاح پر رہیں گے، اسلام لانے سے ان کا نکاح متاثر نہیں ہوگا۔ ایسے حالات میں ان کے پہلے نکاح کی کیفیت کو نہیں دیکھا جائے گا اور نہ ہی ان کے پہلے نکاح کے لئے مسلمانوں کے ہاں نکاح کی شرائط کا اعتبار ہوگا، یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ انہوں نے حالت کفر میں جو نکاح کیا تھا اس میں ولی کی رضا مندی تھی یا نہیں، گواہ موجود تھے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں کسی بھی اہل علم کا اختلاف نہیں ہے۔ علماء کا اس امر پر اجماع ہے کہ جب میاں بیوی دونوں ایک وقت میں لکھے مسلمان ہو جائیں تو وہ پہلے نکاح پر رہیں گے ہاں اگر نسبت یا رضاعت کی ممانعت موجود ہو تو اس کا اعتبار کرتے ہوئے انہیں پہلے نکاح پر برقرار نہیں رکھا جاسکتا، پھر ان کے نکاح کو کالعدم قرار دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بہت سے جوڑے مسلمان ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی نص ثابت نہیں ہے کہ آپ نے ان کا تجدید نکاح کیا ہو، بلکہ انہیں پہلے نکاح پر مسلمان برقرار رکھا گیا، ہاں اگر کوئی قطعی حرمیت کا معاملہ تھا تو اسے ملحوظ رکھا گیا ہے مثلاً کسی نے دو بہنوں سے نکاح کر رکھا تھا تو مسلمان ہوتے وقت اسے ایک کو منتخب کرنے کا اختیار دیا گیا یا کسی نے چار سے زائد بیویاں رکھی تھیں تو اسلام کے بعد اسے اپنی پسند کی چار منتخب کرنے کی اجازت دی گئی لیکن ان کے نکاح کے بارے میں کوئی تحقیق نہیں کی گئی اور نہ ہی تجدید نکاح کی نوبت آئی۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو تواتر سے ثابت ہے بہر حال میاں بیوی اگر لکھے مسلمان ہوتے ہیں تو وہ پہلے نکاح پر برقرار رہیں گے، ان کے عقد نکاح اور کیفیت نکاح کو نہیں دیکھا جائے گا۔ (واللہ اعلم)

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 318



## محدث فتویٰ